الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586


| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| Name : **Junaid** | Serial No : **23610** | MODE: **Regular** |
| Address : **E-97 defence view ph2** | Date : **9/30/2014** | |
| Subject : **Questions** | Contact No: | |
| Writer : اسد اللہ قدیر | Email : | |

Aslam o Alaikum
I entered into a com-mete of 2000 rps per month, and I would get 30,000 rps after 15 months. I have got the 7th number. As I needed some money urgently, the person who got 2nd number is willing to give me his 2nd number if I pay his 1st month installment and I would get 30,000rps in the end. My question is: Is this allowed in Islam and is not considered interest?

میں نے 2 ہزار روپے ماہانہ پر ایک کمیٹی ڈالی ہے اور مجھے پندرہ ماہ بعد 30 ہزار ملیں گے۔ مجھے ساتواں نمبر ملا ہے۔ اب جبکہ مجھے پیسوں کی ضرورت ہے تو وہ شخص جسکا دوسرا نمبر ہے وہ مجھے دینے کو تیار ہے اگر میں اس کی پہلی پیسی بھر دوں تو۔ اور پھر مجھے 30 ہزار ہی ملیں گے تو کیا اسلام میں اسکی اجازت ہے؟ اور کیا یہ سود ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں مذکور صورت سود پر مبنی ہونے کی وجہ سے شرعاً جائز نہیں اس سے احتراز لازم ہے۔

فی الدر المختار: وفی الاشباہ: کل قرض جرّ نفعاً حرام. اھ (۱۶۶/۵)۔ واللہ اعلم بالصواب

اسد اللہ قدیر عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵/شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵/۸/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۱/۸/۱۴۳۶ھ

(مہر) نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

(مہر) رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

(مہر) دار الافتاء ۲۳۶۱۰ ۱۲/۸/۱۴۳۶ھ

31/5/15